# دستور

شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت (اٹک) کراچی

(Reg. # DSW 365)


گلستان کالونی‘ لیاری ٹاؤن کراچی فون: 021-2510335

Email : info@ssmj.org.pk Web : www.ssmj.org.pk

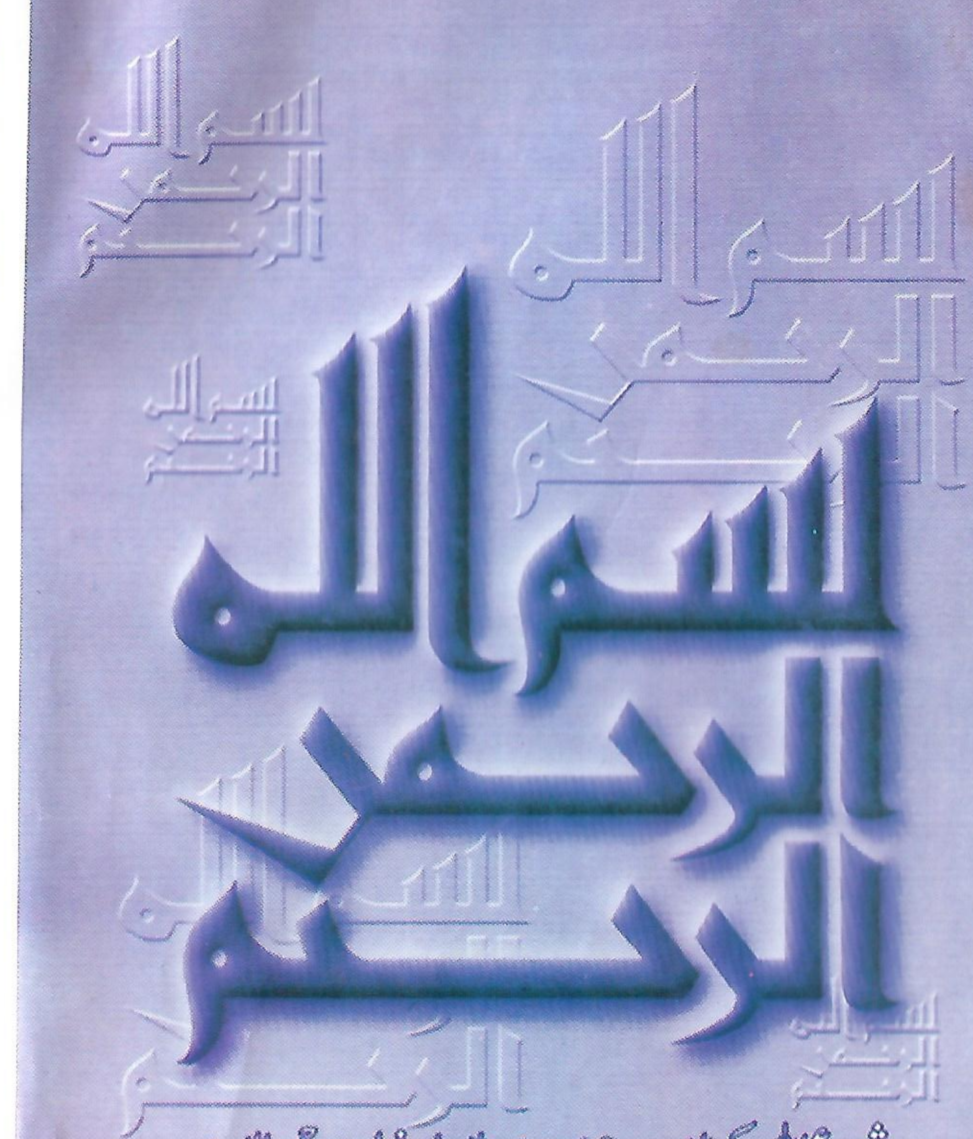

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے

## دستوری کمیٹی شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت

مورخہ 25 دسمبر 2004ء کو دستوری کمیٹی کا اجلاس شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت کے مرکزی دفتر میں منعقد ہوا جس میں درج ذیل ممبران دستوری کمیٹی نے شرکت کی۔

1- ملک محمد جمیل — سرپرست اعلیٰ شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت کراچی

2- مصری خان — صدر شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت کراچی

3- محمد نعیم اعوان — جنرل سیکریٹری شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت کراچی

4- محمد عمران خان — بحیثیت سابقہ صدر شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت کراچی

5- محمد نواز اعوان — بحیثیت سابقہ جنرل سیکریٹری شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت کراچی

6- محمد جمیل اعوان — بحیثیت سابقہ جنرل سیکریٹری شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت کراچی

7- نعیم احمد ایڈوکیٹ — بحیثیت قانون دان وممبر شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت کراچی

8- حاجی محمد مرسلین — سماجی شخصیت وسینئر ممبر شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت کراچی

9- ملک محمد سلیم — سماجی شخصیت وسینئر ممبر شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت کراچی

دستوری کمیٹی نے ترمیم شدہ مسودہ دستور اور ممبران کی تجاویز کی روشنی میں مجلس عاملہ شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت نے جو مزید ترامیم کی ہیں ان پر تفصیلی غور وخوص کیا اور مشاورت کے ساتھ ترمیم شدہ مسودہ دستور کو باہمی مشاورت کے بعد درج ذیل ترامیم کے ساتھ متفقہ طور پر آج مورخہ 25 دسمبر 2004ء کو حتمی شکل دی اور منظور کیا۔ تمام ممبران دستوری کمیٹی نے اپنے دستخط ثبت کئے اور صدر جماعت شمس آباد و شاہ پور مسلم جماعت کو اس کی باقاعدہ اشاعت کی اجازت دی۔

1- ملک محمد جمیل

2- مصری خان

3- محمد نعیم اعوان

4- محمد عمران خان

5- محمد نواز اعوان

6- محمد جمیل اعوان

7- نعیم احمد ایڈوکیٹ

8- حاجی محمد مرسلین

9- ملک محمد سلیم

# (۱) تمھید و دستور العمل

۱- ہم اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت اور ختمِ نبوت پر کامل یقین اور ایمان رکھتے ہیں- ہماری جماعت کا بنیادی محور تنظیم، اتحاد اور یقینِ محکم ہوگا-

۲- یہ دستور شمس آباد وشاہ پور مسلم جماعت (اٹک) کراچی کا ۲۰۰۴ء کا ترمیم شدہ دستور کہلائے گا-

۳- اس دستور کی منظوری کی تاریخ 25 دسمبر 2004ء ہے اور یہ ترمیم شدہ دستور فوری طور پر نافذ العمل ہوگا- اس سے قبل کے تمام دستور منسوخ سمجھے جائیں گے-

۴- جماعت کا نام "شمس آباد وشاہ پور مسلم جماعت (اٹک)" رجسٹرڈ کراچی ہوگا-

۵- جماعت کا مرکزی دفتر (پلاٹ نمبر ۲۹۷، ۲۴۹۷) شمس آباد وشاہ پور ہاؤس گلستان کالونی لیاری کراچی میں ہوگا اور اس کی شاخیں پاکستان کے ہر شہر میں قائم کی جاسکتی ہیں- تمام علاقائی شاخیں مرکز کے زیر انتظام ہوں گی-

۶- جماعت یا ذیلی شاخ کا باضابطہ نشان سرورق پر طبع شدہ نشان کے مطابق ہوگا-

۷- جماعت کا اپنا ایک جھنڈا ہوگا جو کہ سرِ ورق پر پرنٹ کے مطابق ہوگا-

۸- دستور میں کسی بھی قسم کی ترمیم دستور میں درج شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوگی-

۹- اس جماعت کے دستور اور قواعد وضوابط میں ایسی کوئی دفعہ نہیں رکھی جائے گی جو دینِ اسلام کے خلاف ہو-

۱۰- جماعت کا مالی سال یکم جولائی تا تیس جون ہوگا-

۱۱- مالی سال کے اختتام پر جماعت کے حسابات کا آڈٹ کسی بھی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے کرایا جائے گا-

۱۲- جماعت کا اکاؤنٹ یا اکاؤنٹس مجلسِ عاملہ کی منظوری سے کسی بھی بینک میں کھولا جا سکتا ہے اور بینک سے رقم صرف صدر، جنرل سیکریٹری یا خازن میں سے کسی دو کے مشترکہ دستخطوں سے حاصل کی جاسکتی ہے جس میں خازن کے دستخط لازم ہوں گے-



# (۲) اغراض و مقاصد

۱- باشندگان شمس آباد وشاہ پور (ضلع اٹک) میں اتحاد، تنظیم اور اُخوت پیدا کرنا-

۲- ممبران کو امداد باہمی کی ترغیب دینا اور آپس کے تنازعات کا تصفیہ کرانا-

۳- ممبران کی بہبود کے لئے تعلیمی اور فنی اداروں کا قیام عمل میں لانا مثلاً اسکول، کالج، فنی مراکز وغیرہ-

۴- ممبران کے بچوں کے لئے کھیل کود اور تفریح کا معقول انتظام کرنا-

۵- نوجوان بچوں پر مشتمل ایک اسکاؤٹس گروپ/ یوتھ ونگ کا قیام جو کمیونٹی میں ہر غمی خوشی کے موقع پر اہلِ خانہ کا دستِ بازو کا کام دے-

۶- خواتین کی رہنمائی وفلاح و بہبود اور ان کو دینی و دنیاوی تعلیم کی طرف راغب کرنے اور ان میں سماجی شعور بیدار کرنے کے لئے لیڈیز ونگ کا قیام عمل میں لانا-

۷- باشندگان شمس آباد وشاہ پور کو سستا اور مؤثر علاج مہیا کرنے کے لئے ہسپتال، ڈسپنسریوں، زچہ خانوں، لیبارٹریوں اور بلڈ بینک کا قیام عمل میں لانا-

۸- فلاح عام اور غریب مستحق افراد کے لئے مختلف علاقوں میں مفت آئی کیمپس، میڈیکل کیمپس اور دیگر طبی کیمپس لگانے کا اہتمام کرنا-

۹- باشندگان شمس آباد وشاہ پور کو رہائشی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے ہاؤسنگ سوسائٹی کا قیام عمل میں لانا-

۱۰- ممبران جماعت کو غیر اسلامی رسومات کے ختم کرنے کی ترغیب دینا-

۱۱- لاوارث، یتیم اور بیواؤں کے لئے کفن دفن کا بندوبست کرنا-

۱۲- ناگہانی آفات کے موقعوں پر ممبران کو ملک وقوم کی خدمت کرنے کی ترغیب دینا-

۱۳- حکومتِ پاکستان کی بہتری اور بہبود کے لئے ہونے والی سرگرمیوں میں دلچسپی لینا نیز ایسی تمام سرگرمیوں میں تمام ممکنہ تعاون کرنا-

۱۴- ملک وقوم کی بھلائی کے لئے دوسری تمام انجمنوں کے ساتھ اشتراک اور فلاحی مقاصد کو انجام

دینے کیلئے ایک دوسرے کے ساتھ اس سلسلے میں بھر پور تعاون کرنا۔

۱۵- چندہ سے حاصل شدہ آمدنی کی ممکنہ رقم کسی بھی منظور شدہ اسکیم میں لگائی جائے گی۔

## ۳- شرائط رکنیت

۱- شمس آباد و شاہ پور (ضلع اٹک) کا ہر برسرِ روزگار باشندہ جس کی عمر کم از کم 18 سال اور زیادہ سے زیادہ 25 سال ہے اور جو جماعت کے قواعد وضوابط اور وقتاً فوقتاً کئے گئے فیصلوں کا پابند رہنے کا عہد کرے، جماعت کی رکنیت حاصل کر سکتا ہے۔

۲- 25 سال کی عمر سے قبل شادی کر لینے کی صورت میں شادی کے فوراً بعد ممبر شپ حاصل کرنا ضروری ہوگی۔

۳- ایسے افراد جن کا تعلق شمس آباد و شاہ پور سے ہے اور عرصہ دراز سے کراچی میں رہائش پذیر ہونے کے باوجود اب تک جماعت کی ممبر شپ حاصل نہیں کی تو 25 سال سے متجاوز عمر کے لوگ اگر ممبر شپ حاصل کرنے کی درخواست کریں تو 25 سال کے بعد سے ان کی موجودہ عمر تک کے تمام بقایا جات ان کو ادا کرنے ہوں گے۔ البتہ طالب علم اس سے مستثنیٰ ہیں۔

۴- ممبران کی تین اقسام ہوں گی۔

(i) **تاحیات ممبر شپ :** شمس آباد و شاہ پور کا کوئی بھی فرد مبلغ =/5000 روپے یکشت ادا کر کے تاحیات رکنیت حاصل کر سکتا ہے۔ البتہ ایسا ممبر جماعت کی طرف سے مقرر کردہ عطیات وغیرہ دینے کا پابند ہوگا۔

(ii) **اعزازی ممبر شپ :** شمس آباد و شاہ پور کا کوئی بھی فرد انفرادی طور پر جماعت کے کسی بھی فلاحی کام کے لئے بیک وقت کوئی بھی ایسا کام کر دے جس کے اخراجات =/20000 روپے



سے زائد کے ہوں تو ایسے ممبر کو اعزازی ممبر شپ کا اعزاز حاصل ہوگا اور ایسے ممبر سے ماہانہ چندہ اور عطیات کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا اور اس کو جماعت کی طرف سے مہیا کردہ تمام مراعات حاصل ہوں گی۔

(iii) **عام ممبر شپ :** عام ممبر کی رکنیت فیس =/10 روپے ہوگی۔

۵- ہر نئے رکن کو رکنیت فیس اور ماہانہ چندہ ادا کرنا ہوگا۔

۶- چندہ اور رکنیت فیس کا تعین عام اجلاس میں کثرتِ رائے سے کیا جائے گا۔

۷- اگر کوئی ممبر 3 سال تک ماہانہ چندہ ادا کرنے میں ناکام رہے یا سستی برتے تو جنرل سیکریٹری ایسے ممبر کو یکے بعد دیگرے دو (۲) خطوط لکھ کر چندہ کی ادائیگی کا مطالبہ کرے گا اور اس کے بعد تیسرا حتمی نوٹس جاری کرے گا۔ ایسے حتمی نوٹس کے باوجود اگر کوئی ممبر چندہ ادا نہ کرے یا لیت ولعل سے کام لے تو جماعت کی مجلس عاملہ ایسے ممبر کی رکنیت منسوخ کرنے کی مجاز ہوگی۔

۸- اگر کوئی خارج شدہ رکن دوبارہ رکنیت حاصل کرنا چاہے تو اسے مندرجہ ذیل شرائط پوری کرنا ہوں گی۔

(i) جماعت کے قواعد وضوابط کا پابند رہنے کا حلف نامہ داخل کرے اور تمام سابقہ واجبات ادا کرے۔

(ii) دوبارہ رکنیت حاصل کرنے کے لئے ۱۰۰۰ روپے رکنیت فیس ادا کرے۔

(یہ فیس دوبارہ رکنیت حاصل کرنے کی فیس کہلائے گی۔)

(iii) دوبارہ رکنیت حاصل کرنے والا ممبر ۳ سال تک الیکشن میں حصہ لینے کا اہل نہیں ہوگا۔

## ۴-شرائط حصولِ مراعات

۱- ہر ممبر کے برسر روزگار بالغ لڑکے کو جماعت کی باقاعدہ رکنیت حاصل کرنی ہوگی- بصورتِ دیگر وہ لڑکا جماعت کی طرف سے دی گئی کسی بھی مراعات کا مستحق نہ ہوگا-

۲- وہ ممبر جس کے ذمہ ایک سال سے زائد کا چندہ بقایا ہوا ایسا ممبر جماعت کی طرف سے دی گئی کسی بھی مراعات کا حقدار نہیں ہوگا-

۳- ایسے افراد جن کے ذمے ۳ سال سے زائد عرصہ کا چندہ بقایا رہے گا ادائیگی کے باوجود فوری طور پر کسی قسم کی سہولت حاصل کرنے کے مستحق نہ ہوں گے-

۴- کوئی بھی ممبر جماعت کی طرف سے دی گئی رعایت کو کسی ایسے شخص کے لئے استعمال میں لانیکا مجاز نہ ہوگا جو کہ جماعت کا باقاعدہ ممبر نہ ہو یا جماعت کے قواعد وضوابط کی پابندی نہ کرتا ہو-

۵- جماعت کے نئے قبرستان واقع مواچھ گوٹھ میں صرف ممبران جماعت اوران کے زیرِ کفالت افراد کو تدفین کی سہولت حاصل ہوگی غیر ممبر چاہے اس کا تعلق شمس آباد شاہ پور سے ہی کیوں نہ ہو مواچھ گوٹھ قبرستان کو استعمال کرنے کا مستحق نہ ہوگا-

۶- شمس آباد وشاہ پور جماعت کے ممبر کو اپنی سگی بیٹی/ بہن جس کا انتقال ہوجائے اور جو شمس آباد وشاہ پور کے ایسے شخص کے ساتھ بیاہی گئی ہو جس نے جماعت کی ممبر شپ حاصل نہ کی ہو اگر ایسا ممبر اپنی سگی بیٹی/ بہن کے کفن و دفن کا بندوبست اپنے گھر سے کرتا ہے تو ایسے ممبر کو جماعت کی بس مفت استعمال کرنے اور جماعت کے قبرستان میں بلا معاوضہ دفن کرنے کی سہولت حاصل ہوگی-

۷- شمس آباد وشاہ پور جماعت کے ممبر کو اپنی سگی بیٹی/ بہن جس کا انتقال ہوجائے جو کہ غیر ممبر سے بیاہی گئی ہو- ایسے ممبر کو جماعت کی بس مفت استعمال کرنے اور جماعت کے قبرستان میں بلا معاوضہ دفن کرنے کی سہولت حاصل ہوگی-

۸- کراچی کے علاوہ باہر سے آیا ہوا ایسا مہمان جو ممبر کا قریبی یا خونی رشتے دار ہو اور اس کا تعلق شمس آباد وشاہ پور سے بھی ہو اور اس کا یہیں انتقال ہوجائے تو ممبر کو جماعت کی بس مفت استعمال کرنے اور اُسے



جماعت کے قبرستان میں بلا معاوضہ دفن کرنے کی سہولت حاصل ہوگی-

۹- کراچی کے علاوہ باہر سے آئے ہوئے کسی بھی مہمان کے انتقال کی صورت میں ممبر اسے جماعت کے قبرستان میں تدفین کے جملہ اخراجات ادا کر کے اور پیشگی اطلاع کر کے دفن کرنے کی سہولت حاصل کر سکے گا-

۱۰- کوئی بھی شخص قبرستان میں متعین افراد سے زبردستی قبر کھدوانے یا ازخود قبر کھودنے کا مجاز نہ ہوگا بصورتِ دیگر جماعت اس سے بھاری جرمانہ وصول کرنے اور اس کی رکنیت ختم کرنے کی مجاز ہوگی-

۱۱- جماعت کے کسی ممبر یا اس کے زیرِ کفالت افراد کی وفات پر جماعت کی اپنی میت گاڑی مفت فراہم کی جائے گی کوئی بھی غیر ممبر اس سہولت کا مستحق نہ ہوگا-

۱۲- جماعت کی طرف سے دی گئی مراعات حاصل کرنے کے لئے ممبران کو جماعت کا شناختی کارڈ دکھانا لازمی ہوگا-

۱۳- ممبر اور ممبر کے زیرِ کفالت افراد کی میت پاکستان کے کسی بھی حصے میں کراچی سے باہر یا کراچی بذریعہ ہوائی جہاز لیجانے یا لانے کی صورت میں صرف میت کا کرایہ حاصل کرنے کی سہولت حاصل ہوگی (ساتھ جانے والے کسی بھی فرد کا کرایہ اور میت کے تابوت کی قیمت اس میں شامل نہ ہوگی-)

۱۴- جماعت کی طرف سے ممبر یا ممبر کے زیرِ کفالت افراد کی موت کی صورت میں ممبران کو مفت کفن (اگر کوئی لینا چاہے تو) حاصل کرنے کی سہولت حاصل ہوگی-

۱۵- ممبران کو انتقال شدہ افراد کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی سہولت ہوگی-

۱۶- شمس آباد شاہ پور ہال کے قرب وجوار کے علاقوں یعنی (گلستان کالونی، عابد آباد، بہار کالونی، آگرہ تاج کالونی، کلری، شاہ بیگ لین، دریا آباد، چاکیواڑہ، لیمارکیٹ، سنگولین، بکرا پیڑی) وغیرہ کے علاوہ دوسرے علاقوں سے تعلق رکھنے والے ممبر کو شادی کے موقع پر بک کرائے گئے ہال کا کرایہ جماعت کے ہال کے مروجہ کرایہ کے برابر حاصل کرنے کی سہولت ہوگی- اس کے لئے بک کئے گئے ہال کی رسید اور مذکورہ شادی کارڈ جماعت کے مرکزی دفتر میں جمع کرانے ہوں گے-

۱۷- جماعت کے زیرِ انتظام چلنے والے اسکولوں اور فنی اداروں میں ممبران کے بچوں/ بچیوں اور علاقے کے غریب اور یتیم بچوں کو رعائتی شرح پر تعلیم دی جائے گی۔
۱۸- جماعت کے ممبران کے یتیم بچوں/ بچیوں کو جماعت کے زیرِ انتظام چلنے والے اسکولوں/ فنی اداروں میں مفت تعلیم دی جائے گی۔
۱۹- ممبر کے انتقال کی صورت میں وہی رکنیت نمبر اس کی بیوہ کو منتقل ہو جائے گا۔
۲۰- اگر کسی ممبر کی بیٹی اپنے والدین کے انتقال کے بعد نہ ہی شادی کرتی ہے اور نہ ہی اپنے کسی بھائی یا عزیز کے زیرِ کفالت رہنا چاہتی ہے تو اس کو جماعت کی طرف سے دی گئی تمام مراعات حاصل ہوں گی۔
۲۱- معطل شدہ ممبر چندہ دینے کا پابند ہوگا لیکن معطل شدہ دورانیہ میں کسی بھی قسم کی مراعات لینے کا حقدار نہیں ہوگا۔

## (۵) الیکشن کمیٹی

۱- مجلس عاملہ الیکشن کمیٹی تشکیل دے گی جس کے ممبران کی تعداد کم از کم ۵ (پانچ) اور زیادہ سے زیادہ ۷ (سات) ہوگی۔ ان ممبران کا اعلان مجلسِ عاملہ اپنے آخری اجلاس میں کرے گی۔
۲- الیکشن کمیٹی آئندہ مدت کے لئے نئی کابینہ (عہدیداران) یا سرپرستِ اعلیٰ کے انتخابات کرائے گی۔
۳- تشکیل شدہ الیکشن کمیٹی نئی منتخب شدہ کابینہ و مجلس عاملہ کے آخری اجلاس تک کام کرے گی اور اس دوران کسی بھی قسم کے انتخابات کرانے اور بندوبست کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔
۴- الیکشن کمیٹی الیکشن کی تاریخ اور الیکشن کا پروگرام وضع کرے گی اور ممبران جماعت کو آگاہ کرے گی۔
۵- الیکشن کمیٹی انتخاب سے پندرہ روز پہلے امیدواروں سے کاغذاتِ نامزدگی وصول کرے گی۔
۶- الیکشن کمیٹی کے جانچ پڑتال اور اس کے اکثریتی فیصلے کے بعد کاغذات نامزدگی مسترد ہونے کی صورت میں پینل کا سربراہ اپنا امیدوار تبدیل کر سکتا ہے۔
۷- الیکشن سے ایک ہفتہ پہلے انتخابی نشان جاری کئے جائیں گے۔
۸- انتخابات سے متعلق تمام ضروری انتظامات (جس میں امن عامہ کا مسئلہ شامل ہے) الیکشن کمیٹی کرے گی۔



۹- انتخابات کے دوران یا ووٹوں کی گنتی کے وقت کسی بھی قسم کا اعتراض ہو تو الیکشن کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
۱۰- ووٹوں کی گنتی الیکشن ایجنٹ اور پینل کے سربراہ کے سامنے کی جائے گی اور کامیاب پینل کا اعلان چیئرمین الیکشن کمیٹی کی طرف سے موقع پر اور جماعتی سطح پر قومی اخبارات کے ذریعے کیا جائے گا۔
۱۱- الیکشن کمیٹی فوری طور پر یا زیادہ سے زیادہ 15 دن کے اندر حلف برداری لینے کا انتظام کرے گی اور سرپرست اعلیٰ حلف وفاداری لیں گے۔
۱۲- اگر کبھی ایسا دستوری بحران پیدا ہو جائے کہ کوئی بھی پینل الیکشن کے لئے نامزدگی فارم داخل نہیں کرتا تو الیکشن کمیٹی دوبارہ الیکشن کی تاریخ کی تشہیر اور الیکشن کا پروگرام وضع کر کے اس سے جماعت کے ممبران کو آگاہ کرے گی اور اگر پھر بھی کوئی پینل الیکشن میں حصہ نہیں لیتا اور نامزدگی فارم داخل نہیں کرتا تو ایسی صورت میں سرپرست اعلیٰ کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ الیکشن کمیٹی کی مشاورت سے پہلے والی کابینہ کو مزید 2 سال کے لئے جماعت کی ذمہ داریوں/ سرگرمیوں کو سنبھالنے کی گذارش کرے یا پھر الیکشن کمیٹی کی مشاورت سے 2 سال کے لئے از خود نئی کابینہ تشکیل دے۔
۱۳- الیکشن کمیٹی سرپرستِ اعلیٰ کے انتخاب کیلئے درخواستیں عام اجلاس سے 15 دن قبل تک وصول کرے گی اور ان کی جانچ پڑتال کر کے عام اجلاس/ ہنگامی اجلاس میں حتمی ناموں کا اعلان کر کے انتخابات کرائے گی۔
۱۴- دورانِ الیکشن چندہ یا عطیات کی رسیدیں الیکشن کمیٹی کے ممبران جاری کریں گے اور جماعت کا تمام ریکارڈ الیکشن کمیٹی کی تحویل میں ہوگا اور اس عرصہ میں کسی بھی عہدیدار یا ممبر کو جماعت کے ریکارڈ میں کسی بھی قسم کی انٹری کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
۱۵- الیکشن کے عبوری مدت کے دوران کا تمام حساب و کتاب الیکشن کمیٹی کی ذمہ داری ہوگی مثلاً بس، ہال وغیرہ کی آمدنی تنخواہوں کی ادائیگی بجلی گیس بلوں کی ادائیگی وغیرہ۔
۱۶- الیکشن کمیٹی اس عبوری مدت کا تمام حساب کتاب تحریری طور پر نئی منتخب شدہ کابینہ کے حوالے کر کے ان سے رسید حاصل کرے گی۔
۱۷- الیکشن کمیٹی کے ممبران الیکشن میں حصہ لینے کے مجاز نہ ہوں گے۔

# (٦) سرپرست اعلیٰ

## الف- طریقہ انتخاب

١- سرپرست اعلیٰ کا انتخاب عام اجلاس میں الیکشن کمیٹی کرائے گی- سرپرست اعلیٰ کے عہدے کی مدت تین سال ہوگی-

٢- عام اجلاس سے کم از کم ١۵ (پندرہ) دن قبل تجویز کنندہ (ممبر جماعت) کسی بھی شخص کا نام سرپرستِ اعلیٰ کے انتخاب کے لئے تحریری طور پر چیئر مین الیکشن کمیٹی کو پیش کرسکتا ہے یا جو شخص خود انتخاب میں حصہ لینا چاہے تو تحریراً اپنا نام چیئر مین الیکشن کمیٹی کو دے گا-

٣- اگر سرپرست اعلیٰ کے انتخاب کے لئے صرف ایک امیدوار کا نام سامنے آیا تو ایسی صورت میں اس امیدوار کو عام اجلاس میں موجودہ ممبران کی تعداد کا ۵١ فی صد کی حمایت حاصل کرنا لازمی ہوگا-

۴- اگر ایسا امیدوار یہ حمایت حاصل کرنے میں ناکام رہا تو الیکشن کمیٹی ٢ ماہ کے اندر دوبارہ عام اجلاس بلانے کی صدر جماعت سے درخواست کرے گی- ایسی صورت میں سرپرستِ اعلیٰ کے لئے دوبارہ نام تجویز کرنے یا امیدوار سے درخواست دینے کے لئے کہا جائے گا-

۵- سرپرست اعلیٰ کا انتخاب عام اجلاس میں موجود ممبران کی باقاعدہ ووٹنگ کے ذریعے کیا جائے گا اور جس کے طریقہ کار کا تعین الیکشن کمیٹی کرے گی-

٦- سرپرست اعلیٰ سے حلف وفاداری چیئر مین الیکشن کمیٹی لے گا-

## ب- انتخاب کی شرائط

١- سرپرست اعلیٰ کی تعلیم کم از کم میٹرک ہوگی-

٢- سرپرست اعلیٰ کی عمر ٣۵ سال سے کم نہ ہو-

٣- سماجی کاموں میں خاطر خواہ حصہ لینے کی صلاحیت رکھتا ہو-

۴- جماعتی سطح پر اچھی شہرت کا حامل ہو-

۵- جماعت میں رکنیت کا عرصہ پانچ سال سے کم نہ ہو اور اس کے ذمے جماعت کے چھ ماہ سے زائد کا چندہ واجب الادا نہ ہو-

٦- سرپرستِ اعلیٰ عام اجلاس میں حلفِ وفاداری اٹھائے گا-



# (۷) مجلسِ عاملہ

١- مجلسِ عاملہ میں جماعت کے عہدیداران کی تعداد ١٢ (بارہ) ہوگی جو کہ "کابینہ" کہلائے گی-

٢- کابینہ کے علاوہ مجلسِ عاملہ کے ممبران کی تعداد کم از کم 26 ہوگی جو کہ "ممبران مجلس عاملہ" کہلائیں گے اور جن کا انتخاب کابینہ کرے گی-

٣- مجلسِ عاملہ میں عہدیداران کی تعداد اور تعلیمی معیار درج ذیل جدول کے مطابق ضروری ہوگی-

| نمبر شمار | عہدہ | تعداد | تعلیمی قابلیت |
|---|---|---|---|
| ١ | صدر | ١ | کم از کم میٹرک |
| ٢ | سینئر نائب صدر | ١ | کم از کم میٹرک |
| ٣ | نائب صدور | ٢ | جہاندیدہ اور تجربہ کار شخصیت کے مالک |
| ۴ | جنرل سیکریٹری | ١ | کم از کم میٹرک |
| ۵ | ایڈیشنل جنرل سیکریٹری | ١ | کم از کم میٹرک |
| ٦ | جوائنٹ سیکریٹری | ١ | کم از کم میٹرک |
| ۷ | سیکریٹری تعلقات عامہ | ٢ | مڈل |
| ٨ | آفس سیکریٹری | ٢ | مڈل |
| ٩ | خازن | ١ | کم از کم میٹرک |
| ١٠ | ممبران مجلس عاملہ | ٢٦ | مڈل |

## (۸) شرائط انتخابات

۱- پینل کی بنیاد پر الیکشن لڑنا ہوگا-

۲- ہر منتخب پینل دو سال کے لئے ہوگا-

۳- الیکشن ایک ممبر ایک ووٹ کی بنیاد پر ہوگا-- جس ممبر کے ذمہ 6 ماہ سے زائد کا چندہ واجب الادا ہو- ایسا ممبر ووٹ دینے کا حق دار نہیں ہوگا-

۴- ہر ممبر کو الیکشن میں حصہ لینے کے لئے مندرجہ ذیل شرائط بھی پوری کرنا ہونگی-

(i) امیدوار کی رکنیت کا عرصہ ایک سال سے کم نہ ہو-

(ii) امیدوار باقاعدہ چندہ ادا کرتا ہو-

(iii) امیدوار کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ کا چندہ نہ رہا ہو-

## (۹) نامزدگی فیس

عہدیداران کیلئے مندرجہ ذیل نامزدگی فیس ناقابلِ واپسی ہوگی-

| عہدہ | نامزدگی فیس |
|---|---|
| صدر | -/۱۰۰ روپے |
| سینئر نائب صدر | -/۱۰۰ روپے |
| نائب صدور | -/۱۰۰ روپے |
| جنرل سیکریٹری | -/۱۰۰ روپے |
| ایڈیشنل جنرل سیکریٹری | -/۱۰۰ روپے |
| سیکریٹری تعلقاتِ عامہ | -/۱۰۰ روپے |
| آفس سیکریٹری | -/۱۰۰ روپے |
| خازن | -/۱۰۰ روپے |



## (۱۰) فرائض و اختیارات سرپرستِ اعلیٰ

۱- جماعت کے تمام امور کا کلی طور پر نگراں ہوگا-

۲- سرپرستِ اعلیٰ جماعت کے حسابات کی جانچ پڑتال کرنے اور انہیں درست کروانے کا مجاز ہوگا-

۳- کسی بھی عہدیدار یا کابینہ کے خلاف سنگین بے قاعدگی، بدعنوانی یا عدم دلچسپی کی صورت میں مناسب کارروائی کرنے کا مجاز ہوگا-

۴- سرپرستِ اعلیٰ جماعت کے صدر اور جنرل سیکریٹری کو تحریراً پابند کرے گا کہ عہدیداران کے علاوہ مجلسِ عاملہ کے ارکان کی تعداد مکمل رکھی جائے-

۵- اگر کسی وجہ سے منتخب شدہ عہدیداران مستعفی ہو جائیں تو سرپرستِ اعلیٰ فوری طور پر یا ایک ماہ کی مدت میں عام اجلاس بلائے گا اور اس کی اطلاع تحریراً چیئرمین الیکشن کمیٹی کو بھی دے گا تاکہ وہ آئندہ انتخاب کے لئے لائحہ عمل تیار کر سکے-

۶- سرپرستِ اعلیٰ ملک میں ہنگامی حالات کی وجہ سے یا کسی دوسری مجبوری کے تحت مجلسِ عاملہ کی مدت میں اضافہ کرنے کا مجاز ہوگا لیکن یہ مدت کسی بھی صورت میں تین ماہ سے زائد نہ ہوگی-

## (۱۱) عہدیداران کے فرائض و اختیارات

**الف- صدر**

۱- دیگر عہدیداران کے مشورے سے مجلسِ عاملہ نامزد کرے گا-

۲- جماعتی امور کی نگرانی کرے گا-

۳- بوقتِ ضرورت وفود کی قیادت کرے گا-

۴- جماعت میں نظم و نسق قائم رکھے گا-

۵- خاص ضرورت کے وقت جنرل باڈی یا مجلسِ عاملہ کا اجلاس طلب کرنے کے لئے جنرل سیکریٹری کو ہدایات دے گا یا خود بھی اجلاس بلانے کا مجاز ہوگا-

۶- پانچ ہزار روپے تک کے اخراجات کی منظوری دے سکے گا-
۷- ۱۵ہزار تک کے اخراجات کی منظوری کابینہ کے عہدیداران سے لے گا-
۸- ۱۵ہزار سے زائد اخراجات کی منظوری مجلسِ عاملہ سے ضروری ہوگی-
۹- صدر کو ضرورت کے تحت مجلسِ عاملہ کا اجلاس ملتوی کرنے کا اختیار ہوگا-
۱۰- مجلسِ عاملہ کے اجلاس میں اختلاف رائے کی بنا پر آئینی سوالات پیدا ہوں تو ممبران اس پر آپس میں بحث و تبادلہ خیال کریں گے اور بحث کے اختتام پر ضرورت پڑنے پر صدر اپنی رولنگ (فیصلہ) دے گا اور یہ رولنگ حتمی سمجھی جائے گی-
۱۱- اجلاس میں پیش کی گئی کسی بھی قرارداد پر رائے شماری کے وقت ہر دو جانب برابر ووٹ ملیں تو ایسی حالت میں صدر کو ''کاسٹنگ ووٹ'' دینے کا اختیار ہوگا اور اس طرح کئے جانے والا فیصلہ آئین کے مطابق ہوگا اور ہر ممبر اس کا پابند ہوگا-
۱۲- جماعت کے کسی بھی اجلاس میں اگر کوئی ممبر صدر کے حکم کی خلاف ورزی کرے یا غیر اخلاقی اور غیر آئینی رویہ اختیار کرے تو ایسے ممبر کو صدر اجلاس سے باہر جانے کا حکم دے سکتا ہے-
۱۳- تمام بلوں، چیکوں اور اخراجات کی منظوری دے گا اور ان پر دستخط کرے گا-
۱۴- وقتاً فوقتاً منظور کردہ تجاویز پر عمل درآمد کرائے گا-
۱۵- چندہ کی وصولی میں خازن کی مدد کرے گا-
۱۶- مجلسِ عاملہ میں تشکیل کردہ کمیٹیوں سے رپورٹ حاصل کرے گا-
۱۷- اگر کوئی عہدیدار اپنے فرائض سے متواتر غفلت برتتا ہے یا مجلسِ عاملہ کے تین اجلاس میں شرکت نہیں کرتا یا کسی دوسرے شہر میں منتقل ہو جائے یا وفات پا جائے تو صدر دیگر عہدیداران کے مشورے سے بقیہ مدت کے لئے صرف اس عہدہ کے لئے نامزدگی کرنے کا مجاز ہوگا-
۱۸- سرپرستِ اعلیٰ کا عہدہ اچانک خالی ہونے یا معیاد ختم ہونے کی صورت میں جماعت کا صدر ڈیڑھ ماہ کے اندر اندر عام اجلاس طلب کرے گا- اس کی اطلاع چیئرمین الیکشن کمیٹی کو دے گا- اور تمام ممبران کو بھی پمفلٹ کے ذریعہ ایک ماہ قبل اطلاع دے گا- اس پمفلٹ میں عام اجلاس سے قبل چیئرمین



الیکشن کمیٹی کے پاس سرپرستِ اعلیٰ کے لئے نام تجویز کرنے یا از خود نام پیش کرنے کی آخری تاریخ بھی مشتہر ہوگی-
۱۹- صدر جماعت سرپرست اعلیٰ کی معیاد ختم ہونے سے ۲ ماہ قبل یا اس کے بعد یا سرپرستِ اعلیٰ کا عہدہ اچانک خالی ہونے کی صورت میں استعفیٰ دینے کا مجاز نہ ہوگا جب تک سرپرستِ اعلیٰ کا انتخاب نہ ہو جائے-
۲۰- ہنگامی حالات یا کسی مجبوری کی بنا پر اگر باڈی کی مدت میں اضافہ ضروری ہو تو اس کی توسیع سرپرستِ اعلیٰ سے تحریراً حاصل کرے گا-

## ب- سینئر نائب صدر / نائب صدر

۱- نائب صدر، صدر کے فرائض کی انجام دہی میں اس کی مدد کرے گا-
۲- چندہ کی وصولی میں خازن کے ساتھ تعاون کرے گا-
۳- صدر کی غیر موجودگی میں نائب صدر کے وہی فرائض اور اختیارات ہوں گے جو صدر کے ہیں-

## ج- جنرل سیکریٹری

۱- جماعت کے دفتر کے انتظام کا ذمہ دار ہوگا- جماعت کے کام انجام دینے کے لئے یا جماعت کے زیرِ انتظام چلنے والے اداروں کے لئے مناسب اسٹاف کو بھرتی کرنے اور خارج کرنے کا مجاز ہوگا- ان کی تنخواہیں اور ذمہ داریاں طے کرے گا یا ان اداروں کو چلانے کے لئے تشکیل شدہ کمیٹیوں کے چیئرمین کو ایسا کرنے کی اجازت دینے کا مجاز ہوگا- جماعت کا تمام تر اسٹاف جنرل سیکریٹری کے ماتحت ہوگا-
۲- اگر ضرورت پڑے تو جماعت کے عام کام انجام دینے کے لئے اپنی معاونت کی خاطر ذیلی کمیٹیوں کو صدر کی منظوری سے نامزد کرے گا اور اس طرح تشکیل شدہ کسی بھی کمیٹی کے ممبران میں صدر کی منظوری سے ردوبدل کرے گا۔ کمیٹیوں کی تشکیل یا ان میں ردوبدل باقاعدہ تحریری طور پر ہوگی-
۳- جماعت کی تمام ذیلی کمیٹیوں کا ''ایکس'' (X) آفیشل سیکریٹری ہوگا۔ اور ایسی کمیٹیوں سے ان کے کام کے بارے میں آگاہی اور وضاحت طلب کرنے کا مجاز ہوگا۔

۴- صدر کے مشورہ سے اجلاس کے ایجنڈے جاری کرے گا۔

۵-تمام بلوں، چیکوں اور دوسری خط وکتابت پر اپنی مُہر اور دستخط ثبت کرے گا۔

۶- جماعت کی کارکردگی سے متعلق ممبران کو آگاہ کرے گا۔

۷- تین ہزار (3000) روپے تک کے اخراجات کا مجاز ہوگا۔

۸- اجلاس کی کاروائی درج رجسٹر کرے گا۔

۹- مجلس عاملہ کا ماہانہ اجلاس طلب کرے گا اور سابقہ اجلاس کی کارروائی کی توثیق کرائے گا۔

۱۰- مجلس عاملہ کے ماہانہ اجلاس میں ماہانہ کارکردگی رپورٹ پیش کرے گا۔

۱۱- سالانہ اجلاس کی کارروائی رجسٹرار کے دفتر میں فائل کرائے گا۔

۱۲- جماعت کی املاک اور مالیات کا حساب رکھے گا۔ اور جماعت کے تمام ریکارڈ مثلاً حساب کے رجسٹر خط و کتابت چندکی انٹری کی تفصیلات وغیرہ جنرل سیکریٹری کی نگرانی میں رہیں گے اور مناسب حفاظت کیلئے وہی جوابدہ ہوگا۔

۱۳- مجلس عاملہ کی منظور کردہ تجاویز پر عمل درآمد کرائے گا۔

۱۴- سال پورا ہونے پر جماعت کی رپورٹ - آمدنی واخرجات کا حساب کتاب اور گوشوارے اور سالانہ کارکردگی رپورٹ مجلس عاملہ میں پیش کرے گا اور اسی کے بعد حتمی منظوری کیلئے سالانہ عام اجلاس میں پیش کرے گا۔

### د - ایڈیشنل جنرل سیکریٹری / جوائنٹ سیکریٹری

۱- جنرل سیکریٹری کے فرائض کی انجام دہی میں اس کی معاونت کرے گا۔

۲- جماعت کی سرگرمیوں سے ممبران کو روشناس کرائے گا۔

۳- جنرل سیکریٹری کی غیر موجودگی میں ایڈیشنل جنرل سیکریٹری کے وہی فرائض واختیارات ہوں گے جو جنرل سیکریٹری کے ہوں گے۔

۴- ایڈیشنل جنرل سیکریٹری کی غیر موجودگی میں جوائنٹ سیکریٹری کے وہی فرائض اور اختیارات ہوں گے جو جنرل سیکریٹری کے ہیں۔



### ح - سیکریٹری تعلقات عامہ

۱- مجلس عاملہ کے کئے گئے فیصلوں سے ممبران کو باخبر رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

۲- مجلس عاملہ کے فیصلوں کے مطابق جماعتی امور کی اشاعت کا ذمہ دار ہوگا۔

۳- صدر اور جنرل سیکریٹری کی طرف سے تفویض کردہ اُمور کی ادائیگی کرے گا۔

۴- فرائض کی انجام دہی میں ممبران تک پہنچنے کیلئے سیکریٹری تعلقات عامہ کے آمد ورفت کی مد میں جو اخراجات ہوتے ہیں وہ اخراجات لینے کا حق دار ہوگا۔

### خ - آفس سیکریٹری

۱- جماعت کے دفتری ریکارڈز اور دستاویزات کی دیکھ بھال کا ذمہ دار ہوگا۔

۲- دفتر کے انتظامی امور، صفائی، روشنی، پانی اور اجلاس سے متعلق امور کا ذمہ دار ہوگا۔

۳- چندہ کا ماسٹر لیجر تیار کرے گا اور ہر ماہ اس میں اندراج کرے گا۔

۴- جنرل سیکریٹری کی طرف سے تفویض کردہ روزمرہ کے امور انجام دے گا۔

### ط - خازن

۱- جماعت کا چندہ باقاعدگی سے وصول کرنے کے لئے خاطر خواہ انتظام کرے گا۔

۲- چندہ کی وصولی سے متعلق ہر ماہ تفصیلی رپورٹ پیش کرے گا۔ جس میں خاص طور سے چندے کی وصول شدہ رقوم، واجب الادا چندے کی تفصیل اور اس سلسلے میں پیش آنے والی مشکلات اور ان کو دور کرنے کی تجاویز پیش کریگا۔

۳- اپنے پاس کسی بھی صورت میں دس ہزار (10000) روپے سے زیادہ رقم نہیں رکھ سکے گا۔ اور اس سے زائد رقم بینک میں جمع کرائے گا۔

۴- جنرل سیکریٹری یا صدر کے دستخط سے جماعت کے خرچ کے لئے رقوم مہیا کرے گا۔

۵- آمدنی وخرچ کا حساب رکھے گا اور گوشوارہ مرتب کرنے گا۔

۶- منظور شدہ بلوں، مثلاً بجلی، پانی اور اس طرح کے دوسرے بلوں کی وقت پر ادائیگی کرے گا۔

۷- جماعت کی املاک کا کرایہ وصول کرے گا اور ملازمین کو تنخواہ دے گا۔
۸- چندہ کی رسید کی کتابوں کا باقاعدہ ریکارڈ رکھے گا اور ان کی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔
۹- خازن باقاعدگی سے چندے کی رسید کی کتابوں کی جانچ پڑتال کرے گا۔
۱۰- سالانہ آڈٹ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

## (۱۲) فرائض مجلس عاملہ

۱- مجلس عاملہ کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوگا یا اس کے علاوہ جب صدر یا مجلس عاملہ کی ایک تہائی تعداد مطالبہ کرے۔
۲- جماعت کے اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے ہر ممکن قدم اٹھا سکے گی۔
۳- جماعت کے تمام حساب اور مالی معاملات کی باز پرس کرسکتی ہے۔
۴- جماعت کے ممبران سے غلط رسم ورواج دور کرنے اور فضول خرچی روکنے کیلئے مناسب قدم اٹھائے گی اور اس کے لئے قوانین بنا سکے گی۔ نیز ان قوانین کی خلاف ورزی پر کسی بھی ممبر کے خلاف جو مناسب ہو اقدامات کر سکے گی۔
۵- جماعت کے ممبران کے مابین گھریلو اختلافات سماجی جھگڑے اور اختلاف رائے سے متعلق درخواستوں پر غور وخوص اور غیر جانبدارانہ فیصلوں کیلئے پنچائیت کمیٹی تشکیل دے گی۔ اور اس سے متعلق ضروری قوانین مرتب کرے گی اور ضرورت کے وقت اس میں ترمیم بھی کر سکے گی۔
۶- مجلس عاملہ میں تمام فیصلے کثرت رائے سے کئے جائیں گے۔
۷- مجلس عاملہ تجاویز پاس کرے گی۔ اخراجات کی منظوری دے گی۔ اور بجٹ کی تیاری کے سلسلے میں مشوزہ دے گی اور اس کی منظوری دے گی۔
۸- ایجنڈے میں شامل کسی بھی معاملے پر مجلس عاملہ کو بحث کرنے، اسے ملتوی کرنے یا اسے رد کرنے کا اختیار ہوگا۔
۹- مجلس عاملہ کو عام اجلاس بلانے کا اختیار ہوگا۔
۱۰- اگر کوئی بھی ممبر، جماعت کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرے یا جماعت کے مفاد کے خلاف



کام کرے۔ تو اس معاملہ کو مجلس عاملہ ماہانہ اجلاس میں پیش کر کے ایسے ممبر کے خلاف ماہانہ اجلاس میں غور وخوص کے بعد اس کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کی مجاز ہوگی۔
۱۱- اگر کوئی ممبر جماعت مرتد ہو جائے تو تصدیق کے بعد مجلس عاملہ ایسے ممبر کی رکنیت فوراً منسوخ کرنے کی مجاز ہوگی اور اسے جماعت کی طرف سے دی گئی کوئی مراعات حاصل نہیں ہوں گی۔
۱۲- مجلس عاملہ ضرورت کے مطابق ذیلی کمیٹیاں تشکیل دے سکے گی۔
۱۳- مجلس عاملہ کا کوئی ممبر یا کوئی ممبر کسی بھی قسم کا غیر اخلاقی سلوک کرے یا جماعت کے مفاد کو نقصان پہنچائے یا اسکی کوشش کرے یا آئین کی کسی دفعہ یا جماعت کے وقتاً فوقتاً بنائے گئے یا جاری کئے گئے کسی قانون یا احکام کی خلاف ورزی یا پنچائیت کے فیصلوں کو تسلیم کرنے سے انکاری ہو تو ایسے ممبر کو کم از کم 3 ماہ اور زیادہ سے زیادہ 6 ماہ تک معطل کرنے یا اس پر جرمانہ کرنے کا مجلس عاملہ کو اختیار ہوگا۔ لیکن ایسی کوئی بھی سزا تجویز کرنے سے قبل ایسے ممبر کو اظہار وجود کا نوٹس اور اس کو اپنے دفاع کا موقع فراہم کرنا ضروری ہوگا۔
۱۴- کابینہ کا کوئی بھی عہدیدار کسی بھی قسم کا غیر اخلاقی سلوک کرے یا جماعت کے مفاد کو نقصان پہنچائے یا اس کی کوشش کرے یا دستور کی کسی دفع یا جماعت کے کسی قانون کی خلاف ورزی کرے تو ایسے عہدیدار کے خلاف مجلسِ عاملہ اپنے اجلاس میں غور کرے گی اور اگر ممبران مجلس عاملہ وعہدیداران اس عہدیدار کے خلاف مناسب کارروائی کرنے کے حق میں ہوں تو وہ اس مناسب کارروائی کی تجاویز سے سرپرست اعلیٰ کو تحریری طور پر مطلع کرے گی اور سرپرست اعلیٰ اس عہدیدار کے خلاف مناسب کارروائی کرنے یا تنبیہ کرنے یا کوئی بھی قدم اٹھانے کا پابند ہوگا۔ اور ان کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ اور اس کے خلاف کوئی اپیل نہ ہوگی۔ البتہ مجلس عاملہ وعہدیداران مناسب کارروائی کرنے کی تجاویز سرپرستِ اعلیٰ کو دینے سے قبل ایسے عہدیدار کو اظہار وجود کا نوٹس اور اس کو دفاع کا حق دینے کے پابند ہوں گے۔
۱۵- مجلس عاملہ کے کسی ممبر یا عام ممبر پر (ماسوائے عہدیدارن) کسی قسم کے تادیبی اقدامات کئے گئے ہوں اور وہ ممبر سرپرست اعلیٰ سے اپیل کرنے کے لئے 15 دن میں جنرل سیکریٹری کو درخواست دے تو ایسی صورت میں سرپرست اعلیٰ مجلس عاملہ اور درخواست دہندہ دونوں فریقوں سے حقائق معلوم کرنے کے بعد اپنا فیصلہ دے گا۔ جو کہ حتمی ہوگا اور اسکے خلاف کوئی اپیل نہ ہوگی۔

## (۱۳) فرائض ممبران جماعت

۱-ممبران جماعت پابند ہوں گے کہ ماہانہ چندہ ممبر مجلس عاملہ کے پاس یا جماعت کے مرکزی دفتر یا ذیلی شاخ میں ازخود جمع کروائیں۔

۲-ممبران جماعت ممبر مجلس عاملہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔

۳-ممبران عام اجلاس یا سالانہ اجلاس میں شرکت کے پابند ہوں گے۔ جس کی اطلاع بذریعہ ایجنڈہ یا ممبر ورکنگ کمیٹی کے توسط سے دی جائیگی۔

۴-ممبران دستور کی کاپی حاصل کرنے کے پابند ہوں گے تاکہ وہ کسی بھی شِق کی خلاف ورزی سے آگاہ رہ سکیں۔ آئین کی کاپی جماعت کے مرکزی دفتر سے حاصل ہوگی۔

۵-ممبران کا فرض ہوگا کہ اگر وہ کسی "ممبر مجلس عاملہ" یا "کابینہ" یا کسی عہدیدار کو دستور کی خلاف ورزی یا کسی بدعنوانی کا مرتکب پائیں تو وہ اس کی تحریری اطلاع صدر جماعت یا سرپرستِ اعلیٰ کو دیں بصورتِ دیگر عام اجلاس میں اس سلسلے میں باز پرس یا سوالات کا حق نہیں ہوگا۔

۶-عام ممبران جماعت کا فرض ہوگا کہ اگر انہیں کسی ممبر جماعت کے مرتد ہونے کی اطلاع یا علم ہو تو وہ فوری طور پر جماعت کو اس سے آگاہ کرے۔

۷-ممبر کے زیرِ کفالت فرد کے انتقال کی صورت میں ممبر پر لازم ہوگا کہ وہ جماعت کے دفتر کو آگاہ کرے اور فوت ہونیوالے کا نام زیر کفالت افراد کی فہرست سے خارج کروائے۔ اسی طرح ممبر پر فرض ہوگا کہ وہ دو ماہ کے اندر کسی بھی نئے بچے کی پیدائش پر اس کا نام زیر کفالت افراد کی فہرست میں درج کروائے۔

۸-تبدیلی رہائش کی صورت میں ممبر کا فرض ہوگا وہ اپنے نئے رہائشی پتہ، ٹیلیفون، موبائل نمبر سے جماعت کے مرکزی دفتر یا ذیلی شاخ کو تحریری طور پر فوراً آگاہ کرے۔

۹-مجلس عاملہ- عہدیداران یا جماعت کی ذیلی کمیٹیوں کی طلبی پر متعین مقام پر حاضر ہونے۔ ان کے خطوط وصول کرنے اور ان کا تحریراً جواب دینے کا پابند ہوگا۔

۱۰-جماعت کا شناختی کارڈ ہر ممبر کو حاصل کرنا لازم ہوگا۔



## (۱۴) طریقہ کار دستوری ترامیم

جماعت کی کابینہ مجلس عاملہ وقت اور حالات کی مناسبت کے مطابق اور ممبران کی تجاویز کی روشنی میں جماعت کے دستور میں اگر کسی قسم کی ترمیم یا اضافہ یا تخفیف کرنا چاہے تو

۱) دستور میں ترامیم کے سلسلے میں مجلس عاملہ کے اجلاس میں کورم لازمی طور پر 60 فیصد ہوگا اور 60 فیصد ممبران مجلس عاملہ وعہدیداران کی غیر موجودگی میں مجلس عاملہ کے کسی بھی اجلاس میں دستور میں ترامیم پر کوئی بحث اور منظوری نہیں ہوگی۔

۲) ایسی تمام ترامیم/ اضافہ/تخفیف کو سرپرست اعلیٰ سے منظوری کے بعد طبع کر کے ہر ممبر کو انفرادی طور پر اس کی کاپی مہیا کرے گی۔

۳) اگر کسی ممبر جماعت کو ان ترامیم/ اضافہ/ یا تخفیف سے کسی قسم کا کوئی اختلاف ہو تو تحریری طور پر 30 دن کے اندر اندر جماعت کے صدر کو آگاہ کرے گا۔

۴) اگر 30 دن کے اندر کوئی اعتراض داخل نہ ہو تو صدر جماعت سرپرست اعلیٰ کو تحریری طور پر آگاہ کر کے تقسیم شدہ ترامیم/ اضافہ یا تخفیف کو دستور کا حصہ بنا کر شائع کرادے گا۔

۵) اگر ممبران کی جانب سے ان ترامیم/ اضافہ یا تخفیف پر اختلافی تحریری درخواستیں اور نئی تجاویز سامنے آئیں تو مجلس عاملہ ان پر بحث کر کے۔ ان ترامیم/ اضافہ اور تخفیف کو حتمی شکل دے کر آئینی کمیٹی کو آگاہ کرے گی۔

۶) آئینی کمیٹی- اختلافی درخواستوں اور تجاویز کی روشنی میں صدر جماعت کی طرف سے بھیجی گئی حتمی ترامیم/ اضافہ اور تخفیف پر غور کرے گی اور اپنے حتمی فیصلہ سے صدر جماعت کو آگاہ کرے گی اور آئینی کمیٹی کی طرف سے منظور کردہ آئینی ترامیم اضافہ اور تخفیف کو دستور کا حصہ بنا دیا جائے گا۔

۷) صدر جماعت آئین کمیٹی کی طرف سے منظور کردہ ترامیم/ اضافہ اور تخفیف کو دستور کا حصہ بنا کر شائع کرائے گا اور تمام ممبران کو اس کی کاپی مہیا کرے گا۔

۸) آئینی کمیٹی درج ذیل افراد پر مشتمل ہوگی جن کو صدر جماعت منتخب کرے گا۔ سرپرست اعلیٰ، جنرل

سیکریٹری اور صدر بھی اس کمیٹی کے ممبران ہوں گے۔

i:- کم از کم 2 سابقہ صدور

ii:- کم از کم 2 سابقہ جنرل سیکریٹری

iii:- کم از کم 1 سابقہ سرپرست اعلیٰ

iv:- ایک قانون دان جو کہ جماعت کا ممبر ہو

v:- کوئی 3 ممبران جو کہ تعلیمی یافتہ/ سنجیدہ/ جہاندیدہ، جماعتی تجربہ کار اور سماجی سوجھ بوجھ رکھتے ہوں۔

۹- دستوری کمیٹی کے کسی بھی اجلاس میں کورم 9 ممبران سے کم نہیں ہوگا۔

## (۱۵) اجلاس

۱- مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرنے کیلئے عام حالات میں سات دن اور ہنگامی صورت میں ایک دن کا نوٹس لازمی ہوگا۔

۲- صدر اپنے پینل کے مشورہ سے مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔

## (۱۶) عام اجلاس

۱- عام اجلاس سال میں ایک بار ہوگا۔ اس کے علاوہ جب ممبران کی ایک تہائی تعداد تحریری مطالبہ کرے یا جب سرپرست اعلیٰ ضروری سمجھے۔

۲- عام اجلاس جماعت کے مرکزی دفتر ''شمس آباد و شاہ پور ہاؤس'' یا مجلس عاملہ کے منظور کردہ مقام پر ہوگا۔

۳- عام اجلاس کے لئے جماعت ممبران جماعت کو سات دن قبل اطلاع دینا ہوگی اور جس اجلاس میں سرپرست اعلیٰ کا انتخاب ہونا مقصود ہو تو ایسے اجلاس کی ممبران جماعت کو 1 ماہ قبل اطلاع دینا ہوگی۔

۴- عام اجلاس میں مندرجہ ذیل کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔



i) سابقہ اجلاس کی کارروائی کی توثیق کرنا۔

ii) گزشتہ سال کا گوشوارہ آمدن وخرچ پیش کرنا۔

iii) گزشتہ سال کی کارکردگی رپورٹ عام ممبر کی فہم کے مطابق طبع کر کے اجلاس میں پیش کرنا

iv) آئندہ سال کے لئے پیش کردہ تجاویز پر غور کرنا۔

v) آئندہ سال کے لئے ماہانہ چندہ رکنیت فیس کی رقم کا تعین کرنا۔

vi) متفرق امور (جو صدر جلسہ کی اجازت سے پیش کئے جائیں)

(نوٹ) عام اجلاس میں اگر دستور سے متعلق کوئی تجویز سامنے آئے تو اس کو عام اجلاس کے بعد دستور میں موجود ''دستوری ترامیم'' کے طریقہ کار کے مطابق طے کیا جائے گا۔

## (۱۷) کورم

۱- عام اجلاس میں کورم جماعت کے کل ممبران کی تعداد کا پانچواں حصہ ہوگی۔

۲- مجلس عاملہ میں کورم، ممبران مجلس عاملہ اور عہدیداران کی تعداد کا 60 فیصد ہوگا۔

DUPLICATE

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN
BASIC DEMOCRACIES, SOCIAL WELFARE & LOCAL GOVT.
DEPARTMENT

S. NO. 365.

CERTIFICATE OF REGISTRATION

Registration No. DSW-365-. of 1963.

I hereby certify that Shamsabad & Shahpur Muslim Jamat Ismail Baloch Colony, Tannery Road, Lyari Qtrs. Karachi has this day been registered under the Voluntary Social Welfare Agencies (Registration and Control) Ordinance, 1961, ( XLVI of 1961 ).

Given under my hand and seal at Lahore this 20th day of December One thousand Nine hundred and Sixty - three .

Sd/-

REGISTRATION AUTHORITY.

NOTE:

Loss of this Certificate must be reported to the Registration Authority within seven days.

Attested
14/11/05

DEPUTY DIRECTOR
VOLUNTARY AGENCIES
SOCIAL WELFARE
GOVERNMENT OF SINDH

29/3/76

( Dr. Anwar Ali Shaikh )
REGISTRATION AUTHORITY
Director [illegible]
Government of Sind